REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یک شنبہ

۹ رمضان المبارک

فی پرچہ

جلد ۴۷/۱۲ | ۳۰ امان ۱۳۳۷ ہش | ۳۰ مارچ ۱۹۵۸ء | نمبر ۷۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۹ مارچ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہو سکی۔ جیسا کہ سابقہ اطلاعات سے ظاہر ہے حضور کی طبیعت آجکل ناساز ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

کل یہاں حضور نے نماز جمعہ پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا۔

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے پرنسپل تعلیم الاسلام کالج کے حق میں ۵۲۵۰ روپے کی ڈگری

کچھ عرصہ ہوا کہ اخبار پاک کشمیر راولپنڈی نے ایک خط شائع کیا۔ اور ظاہر کیا کہ یہ خط محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے لکھا ہے۔ صاحبزادہ صاحب موصوف نے اخبار مذکور کے ایڈیٹر اور پرنٹر و پبلشر کے خلاف ازالہ حیثیت عرفی کا دعوےٰ کیا۔ کہ انہوں نے یہ خط نہیں لکھا۔ اور خط مذکورہ جعلی ہے۔ آخر مقدمہ کا فیصلہ بحق جناب مرزا ناصر احمد صاحب ایڈمنسٹریٹو سول جج صاحب جھنگ کی عدالت سے ہوا اور مبلغ ۵۲۵۰ روپے کل ہرجانہ مطلوبہ کی ڈگری بحق مدعی ہو گئی بلکہ عدالت نے قرار دیا کہ مدعی اس رقم سے بھی زیادہ ہرجانہ طلب کر سکتا تھا۔ مقدمہ مذکورہ میں عدالت کے فیصلے کی قرارداد کے لئے ناظرین آئندہ اشاعت کا انتظار فرمائیں۔

خاکسار غلام مرتضیٰ (بار ایٹ لاء) وکیل القانون ربوہ (۲۹/۳/۵۸)

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ

— آج شام ربوہ تشریف لا رہے ہیں —

مکرم جناب شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ آج مورخہ ۲۹ مارچ کی شام کو چناب ایکسپریس سے ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔ آپ کے ہمراہ نومسلم بہن مس پیٹرٹ بھی آ رہی ہیں۔ احباب وقت مقررہ پر ربوہ سٹیشن پہنچ کر آپ کو دل سے خوش آمدید کہیں۔

(وکالت تبشیر)

احمدیہ مشن غانا کا موجودہ ایڈریس

ہمارے مشن کا موجودہ ایڈریس یہ ہے
احمدیہ مشن پوسٹ بکس ۲۳۲۷ اکرا غانا
مغربی افریقہ۔ احباب خط و کتابت کرتے وقت مندرجہ بالا پتہ لکھا کریں۔ عبدالرشید رازی اکرا

مسجد مبارک میں قرآن مجید اور حدیث شریف کا درس

ربوہ ۲۹ مارچ۔ رمضان کے بابرکت ایام میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مسجد مبارک میں قرآن مجید اور حدیث شریف کا درس پورے التزام سے جاری ہے۔ حسب سابق امسال بھی روزانہ نماز فجر کے بعد حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ تجرید البخاری کا درس دیتے ہیں۔ اور نماز عصر کے بعد چار بجے سہ پہر سے چھ بجے شام تک قرآن مجید کا درس ہوتا ہے۔ پہلے دس پاروں کا درس مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب اور مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے دینا تھا۔ ان میں سے مکرم صاحبزادہ صاحب اپنے حصہ کا درس مکمل فرما چکے ہیں۔ اور اب ۴ رمضان المبارک سے مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب قرآن مجید کا درس دے رہے ہیں۔

جیسا کہ پہلے بھی یہ اطلاع دی جا چکی ہے۔ امسال مسجد مبارک میں نماز تراویح مکرم حافظ محمد رمضان صاحب فاضل پڑھا رہے ہیں۔ آپ ہر شب نماز تراویح میں قرآن مجید کا جتنا حصہ سناتے ہیں۔ نماز کے بعد اردو میں اس کا خلاصہ بھی بیان کرتے ہیں۔ نیز امسال محلہ دارالصدر جنوبی (حلقہ دفاتر تحریک جدید) کی مسجد میں مکرم حافظ عبدالسلام صاحب وکیل اعلیٰ اور محلہ دارالرحمت غربی کی مسجد میں مکرم حافظ غلام احمد صاحب نماز تراویح پڑھا رہے ہیں۔

جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام

مورخہ ۳۰ مارچ ۱۹۵۸ء بروز اتوار لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام ساڑھے سات بجے صبح سے دس بجے تک مسجد مبارک میں جلسہ یوم مسیح موعود منعقد ہو رہا ہے۔ اہل ربوہ وقت مقررہ پر تشریف لا کر جلسہ میں شریک ہوں۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

صدر عمومی ربوہ

درخواست دعا۔ محترم جناب ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کی اہلیہ محترمہ بیمار ہیں۔ احباب ان کی شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ضروری اعلان

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے کہ امسال مجلس مشاورت مورخہ ۲۸/۳/۵۸ تا ۲۷/۴/۵۸ ہو رہی ہے۔ لہٰذا عہدیداران جماعت سے التماس ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں کے نمائندگان کی فہرست جلد سے جلد نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری

نئے نئے ڈیزائن کے
سوٹ
برکت علی اینڈ کمپنی — کمرشل بلڈنگ لاہور

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ مارچ ۱۹۵۸ء

تفسیر صغیر

تفسیر کبیر کے بعد تفسیر صغیر سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ایک ایسا کارنامہ ہے جس کو تاریخ اسلام میں تسہیل فہم قرآن کریم کا سنگ میل کہا جائے تو اس میں ذرا بھی مبالغہ نہیں ہے۔ تفسیر کبیر کو جہاں ہم علم و بصیرت کا ایک سمندر کہہ سکتے ہیں۔ وہاں تفسیر صغیر پر کوزہ میں سمندر بند کرنے کی ضرب المثل صادق آتی ہے۔ اور پھر جب ہم یہ جانتے ہیں کہ سیدنا حضرت المصلح الموعود نے یہ کارنامہ بیماری کے دوران سرانجام ہے۔ اور تفسیر کی معنوی خوبیوں پر نظر ڈالتے ہیں تو حضور ایدہ اللہ کا یہ کارنامہ اور بھی عدیم المثال ہو جاتا ہے۔

"قرآن حکیم" کو اللہ تعالیٰ نے آخری اور مکمل پیغام کے طور پر نازل فرمایا ہے۔ اور اس کو کتاب مبین اور تفصیل لکل شیءٍ اور تمام صحف قیمہ کا مجموعہ اسی لئے قرار دیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانی حیات کے ارتقاء حقیقی کے لئے جو ہدایات انسان کو دینی تھیں۔ وہ اس کتاب کی صورت میں دے دی گئی ہیں۔ اس لئے ہر مسلمان کے لئے اس کا پڑھنا اور سمجھنا ایک بنیادی امر ہے۔

اسلام کی یہ الکتاب "عربی مبین" میں نازل کی گئی ہے جو نہ صرف اُم الالسنہ ہے بلکہ دنیا کے ایسے مرکزی حصہ میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ کہ جہاں سے اس کی شعاعیں نکل نکل کر تمام عالم کو منور کر سکتی ہیں آپ اگر دنیا کا نقشہ دیکھیں اور دنیا کا وہ خطہ دیکھیں جس میں عربی مادری زبان کے طور پر پھیلی ہوئی ہے۔ تو ہر غیر جانبدار مبصر محسوس کرے گا۔ کہ الٰہی ہدایات کی آخری الکتاب عربی میں ہی نازل ہونی چاہیئے تھی۔ یہ درست ہے مگر عربی کے علاوہ بھی دنیا میں بہت سی زبانیں رائج ہیں۔ جن میں سے بعض دنیا میں خاص مقام رکھتی ہیں۔ مثلاً فرانسیسی۔ لاطینی۔ انگریزی۔ فارسی۔ اردو ہندی وغیرہ دیگر مشرقی زبانیں۔ لیکن ان زبانوں میں سے دو زبانیں ایسی ہیں۔ جو آج بین الاقوامی حیثیت رکھتی ہیں۔ اور وہ دونوں زبانیں انگریزی اور اردو ہیں۔ ہندی کو ہم اردو ہی کی ایک شاخ سمجھتے ہیں۔ چینی زبان بولنے والوں کی اگرچہ ایک بہت بڑی اکثریت ہے۔ لیکن اردو کے مقابلہ میں بین الاقوامی لحاظ سے بہت پیچھے ہے۔ کیونکہ چینی صرف اپنے ہی ملک تک محدود ہے لیکن اردو انگریزی کے بعد تقریباً دنیا کے تمام ساحلوں پر پہنچ چکی ہے۔

اس لحاظ سے اردو میں قرآن کریم کے ایک ایسے مکمل اور بامحاورہ مگر کلام اللہ کے صحیح فہم پر مبنی مختصر مگر جامع اور سہل ممتنع ترجمہ کی ضرورت تھی جو اردو دان خاص و عوام دونوں کے لئے یکساں طور پر مفید ہو۔ تا کہ دنیا کے ایک خاصے حصہ تک علوم قرآن کی حقیقت واضح ہو جائے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے اردو ترجمہ میں انسانی امکان کی حد تک الٰہی پیغام کے مفہوم کو ادا کرنے کی پوری کوشش کی ہے۔ اور مقابلہ کرنے سے معلوم ہو سکتا ہے کہ ایسا قریب الفہم اور اصل کے مفہوم کو ادا کرنے میں کوئی اردو ترجمہ جو آج تک ہوا ہے۔ اس ترجمہ سے لگا نہیں کھا سکتا۔ در اصل یہ ترجمہ نہیں بلکہ تفسیر ہے۔ تاہم بعض الفاظ اور مقامات ایسے بھی ہیں جن کی وضاحت کے بغیر صحیح مفہوم سمجھ میں نہیں آ سکتا۔ اس لئے ایسے الفاظ اور مقامات کی تشریح و توجیہہ کے لئے جا بجا مختصر تفسیری نوٹ شامل کئے گئے ہیں۔ اس طرح قرآن کریم کو اردو زبان میں سمجھنے کے لئے تفسیر صغیر ایک نہایت ضروری چیز ہے جس سے صرف احمدی ہی نہیں بلکہ تمام لوگ جو قرآن کریم کا فہم حاصل کرنا چاہتے ہوں۔ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اور ہمیں یقین ہے کہ جوں جوں اردو دان پبلک کو تفسیر صغیر کی خوبیاں معلوم ہوں گی۔ توں توں اس کی ضرورت کا احساس بڑھتا جائیگا اور کسی مسلمان کا گھر اس سے خالی نہیں رہے گا۔

درخواست دعا

میرے داماد کرنل سلطان محمد خان صاحب آف کوٹ فتح خان ایک ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے رمضان کے مبارک ایام میں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار فتح محمد سیال ایم۔ اے ربوہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعاوی الہامات کی روشنی میں

(از مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائل پوری)

(قسط نمبر ۱)

(نوٹ:۔ محترم قاضی صاحب نے یہ مضمون الفضل کے مسیح موعود نمبر کے لئے تحریر فرمایا تھا لیکن افسوس ہے کہ عدم گنجائش کی وجہ سے اس میں شائع نہ ہو سکا (ادارہ)

بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے ہمارے زمانہ میں عین صدی کے سر پر اصلاح خلق کے لئے مبعوث فرمایا۔ اور آپ پر خدا تعالیٰ نے اپنی وحی سے یہ ظاہر کیا کہ آپ مسیح ابن مریم علیہ السلام کا مثیل ہونے کی وجہ سے امت محمدیہ کے وہ مسیح موعود ہیں جس کے آنے کی خبر خدا تعالیٰ نے سرور انبیاء فخر المرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ دی تھی۔ اور اسے امتِ محمدیہ کا امام اور نبی اللہ قرار دیا تھا۔ مسلمانوں میں سے اکثر لوگوں کو اس پیشگوئی کے سمجھنے میں غلطی لگی اور وہ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جو اسرائیلی نبی ہیں انہی کے دوبارہ آنے کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ اس لئے ان کو زندہ ماننے کا عقیدہ پیدا ہوا۔ حالانکہ قرآن مجید ان کی وفات پر گواہ تھا۔ اور حدیث نبوی میں صاف لفظوں میں یہ بتایا گیا تھا کہ ان عیسیٰ ابن مریم عاش مائۃ وعشرین سنۃ کہ عیسیٰ علیہ السلام ایک سو بیس سال زندہ رہے۔ یہ حدیث حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔ اور اس کے سب راوی ثقہ ہیں۔ ملاحظہ ہو حج الکرامۃ صفحہ ۴۲۸ کنز العمال جلد ۶ صفحہ ۱۲۰۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مسیح موعود کو بخاری شریف کی حدیث کے مطابق امامکم منکم (بخاری باب نزول عیسیٰ) اور مسلم کی حدیث کے مطابق فامکم منکم (مسلم باب نزول عیسیٰ) اور مسند احمد حنبل کی حدیث کے مطابق اماماً مہدیاً کہہ کر امتِ محمدیہ کا ایک فرد اور ہدایت یافتہ امام قرار دیا تھا۔ اور صحیح مسلم کی حدیث میں اوپر کی حدیثوں میں بیان کئے گئے امتی امام کو نواس بن سمعان کی روایت کے مطابق چار دفعہ نبی اللہ قرار دیا۔ اور یہ خبر دی کہ اس پر وحی نازل ہوگی۔ (ملاحظہ ہو صحیح مسلم باب خروج الدجال)

قرآن مجید کا حتمی فیصلہ۔

قرآن مجید نے اس بارہ میں یہ حتمی فیصلہ دیا ہے۔ کہ امتِ محمدیہ میں کوئی ایسا خلیفہ یا امام ہی ظاہر ہو سکتا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لا کر اور اعمالِ صالحہ بجا لا کر اس روحانی مرتبہ پر پہنچے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ سورۃ نور میں فرماتا ہے۔

وعد اللہ الذین آمنوا منکم
وعملوا الصالحات
لیستخلفنہم
فی الارض کما
استخلف الذین
من قبلہم
ولیمکنن لہم
دینہم الذی
ارتضیٰ لہم و
لیبدلنہم من
بعد خوفہم امناً

کہ خدا تعالیٰ نے ان لوگوں سے جو تم میں سے ایمان لا کر اعمال صالحہ بجا لائیں یہ وعدہ کیا ہے کہ ان کو ضرور زمین میں خلافت کی نعمت دے گا۔ جس طرح اس نے تم سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور ضرور ان کے لئے ان کے دین کو مضبوط کرے گا۔ اور بالضرور ان کے خوف کو امن سے بدل دے گا۔

یہ آیت روزِ روشن کی طرح ظاہر کر رہی ہے کہ امتِ محمدیہ کے تمام خلفاء پہلے خلفاء کے مشابہ ہونگے اور کوئی پہلا خلیفہ جو دوسری قوموں میں نبی، رسول یا امام تھا۔ امت محمدیہ میں آ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مسند خلافت پر سرفراز نہیں ہو سکتا۔ بلکہ امتِ محمدیہ کے ہر خلیفہ کیلئے یہ ضروری ہے کہ وہ کسی پہلے خلیفہ کا مثیل ہو۔ کیونکہ اس آیت میں خلافت کا وعدہ صرف امتِ محمدیہ میں ایمان لا کر اعمال صالحہ بجا لانے والوں سے کیا گیا ہے اور پھر اس آیت میں صرف مثیل خلفاءِ سابقین کے آنے کا وعدہ دیا گیا ہے نہ کہ پچھلی امت کے خلفاء و انبیاء میں سے کسی کے آنے کا۔ پچھلے خلفاء مشبہ بہ اور اس امت کے خلفاء مشبہ ہیں اور مشبہ ہمیشہ مشبہ بہ کا غیر ہوتا ہے۔ پس پہلی امتوں کا ہر خلیفہ جو صرف مشبہ بہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ امتِ محمدیہ میں خلیفہ نہیں ہو سکتا کیونکہ امتِ محمدیہ کے خلفاء کو اس آیت میں صرف مشبہ یعنی مثیل قرار دیا گیا ہے۔ لہذا امتِ محمدیہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مثیل تو ظاہر ہو سکتا ہے لیکن وہ خود اس آیت کی روشنی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مسند خلافت پر قدم نہیں رکھ سکتے۔ اسی بناء پر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کو جو امتِ محمدیہ کے ایک فرد ہیں قرآن کریم کے اس وعدہ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خلیفہ۔ امت کا امام اور مسیح موعود یعنی مثیل مسیح ناصری علیہ السلام قرار دیا گیا اور اسی وجہ سے آپ نے فرمایا ہے ؎

ابنک منم کہ حسب بشارات آمدم
عیسیٰ کجاست تا بنہد پا بمنبرم

کہ میں ہوں جو بشارتوں کے مطابق آیا ہوں۔ عیسیٰ میرے منبر پر قدم نہیں رکھ سکتا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی از روئے الہامات

اس ضروری تمہید کے بعد اب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی کو جو قرآن و حدیث سے ثابت ہیں۔ آپ کے الہامات کی روشنی میں پیش کرنا چاہتا ہوں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض بھی ان الہامات سے روزِ روشن کی طرح ظاہر ہو جاتی ہے اور یہ الہامات اس بات پر بھی روشنی ڈال رہے ہیں کہ آپ نے مقامِ نبوت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور آپ کے افاضہ روحانیہ کی برکت سے حاصل کیا ہے۔ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا جو مستقل نبی تھے۔ اصالتاً ظاہر ہونا محال ہے کیونکہ اس سے ختم نبوت کی مہر ٹوٹتی ہے جو ان کی نبوت مستقلہ پر لگی ہوئی ہے۔ اگر وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ظاہر ہوں تو ان کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کامل امتی ہونا محال ہے کیونکہ کامل امتی اسے کہتے ہیں جس نے ایمان اور تمام مدارج روحانیہ اپنے نبی متبوع کی پیروی کی برکت سے اور اس کے افاضہ روحانیہ کے واسطہ سے حاصل کئے ہوں اور یہ امر ظاہر ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے مدارج روحانیہ حاصل نہیں کئے بلکہ وہ مستقل اور براہ راست نبی تھے اور ایسی نبوت کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی شرط نہیں بلکہ ایسی نبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کے بغیر ملتی رہی ہے پس حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا جو ایک مستقل نبی تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کامل امتی ہونا محال ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ناقص امتی آپ کی مسند خلافت پر قدم نہیں رکھ سکتا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ناقص امتی بنانے میں خود ان کی بھی صریح ہتک ہے اور پھر مستقل نبوت کے مقام سے ان کے مرتبہ کا تنزل ہے لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک کامل امتی کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی برکت اور افاضہ

وہ صاحب نبوت کے واسطہ سے مقام نبوت حاصل کرنا اس امتی کے لئے بھی شرف و اعزاز کا موجب ہے اور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بھی مشرف و اعزاز کا موجب ہے۔ جن کی پیروی کی برکت سے اس امتی نے مقام نبوت پایا ان وجوہ سے ضروری تھا کہ امت محمدیہ کا مسیح موعود امت محمدیہ کا ہی ایک فرد ہوتا اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس منصب کے لئے حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو چنا جو آپؐ کے امتی ہیں۔ اور ابناء فارس میں سے بھی ہیں اور آپ کے ذریعہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی وہ پیشگوئی بھی پوری ہوئی ہے۔ جو احادیث نبویہ میں یوں مذکور ہے

لو کان الایمان معلقاً بالثریا لنالہ رجل من ابناء فارس۔

کہ اگر ایمان ثریا پر بھی چلا گیا تو ایک فارسی الاصل انسان اسے دوبارہ واپس لے آئیگا

مہدی معہود کا دعویٰ

چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث صحیحہ میں امت محمدیہ کے مسیح موعود کو امام مہدی بھی قرار دیا گیا ہے اس لئے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ والسلام کا یہ دعوےٰ بھی ہے کہ بوجہ مسیح موعود ہونے کے ان احادیث کے مطابق آپ مہدی معہود بھی ہیں۔ وہ سب روایات جو مہدی اور مسیح کو دو شخص قرار دیتی ہیں ضعیف اور مجروح ہونے کی وجہ سے ناقابل حجت ہیں۔ وہ احادیث آپس میں بھی متضاد ہیں۔ اذا تعارضا تساقطا کے حکم کے ماتحت ساقط عن الاعتبار ہیں بلکہ یہ کہنا چاہیئے کہ یہ سب روایات موضوع ہیں اور بعض مسلمان حکام کے اپنے اپنے مقاصد کے پیش نظر وضع ہوئی ہیں۔

(ملاحظہ ہو مقدمہ ابن خلدون)

دعوےٰ مسیح موعود

اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام پر دعوےٰ مسیح موعود و دعوی مثیل مسیح کے متعلق ذیل کے الہامات ہوئے۔

اوّل:۔

یا عیسٰی انی متوفیک ورافعک الی ومطھرک من الذین کفروا وجاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروا الی یوم القیامۃ۔

(تذکرہ ایڈیشن اول صـ۵۵۶ـ۵۵۷ بحوالہ براہین احمدیہ)

اے عیسٰی میں تجھے وفات دینے والا ہوں اور تجھے ان لوگوں کے الزامات سے جو تیرے منکر ہیں پاک ٹھہرانے والا ہوں اور تیرے متبعین کو تیرے منکرین پر قیامت کے دن تک غالب رکھنے والا ہوں۔

دوم:

انت الشیخ المسیح الذی لا یضاع وقتہ

(حقیقۃ الوحی صـ۹)

تو وہ بزرگ مسیح ہے جس کا وقت ضائع نہیں کیا جائے گا۔ یعنی جس کا آنا امت محمدیہ کے لئے فائدہ مند ہے۔ اور جس کا زمانہ نہایت قیمتی ہے۔

سوم:۔

الحمد للہ الذی جعلک المسیح ابن مریم لا یسئل عما یفعل وھم یسئلون

(حقیقۃ الوحی صـ۹۹)

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے تجھے مسیح ابن مریم بنایا۔ وہ جو کچھ کرے اس کے بارہ میں پوچھا نہیں جا سکتا اور وہ لوگ (جو منکر ہوں گے) جواب دہ ہونگے

چہارم:۔

انک انت منی المسیح ابن مریم وارسلت لیتم ما وعد من قبل ربک الاکرم ان وعدہ کان مفعولا وھو اصدق الصادقین

("تذکرہ ایڈیشن اول صـ۲۷۹ بحوالہ انجام آتھم")

کہ تو میری طرف سے مسیح ابن مریم قرار دیا گیا ہے۔ اور تو اس لئے بھیجا گیا ہے تاکہ اس سے پہلے تیرے رب اکرم نے جو وعدہ کیا ہے وہ پورا ہو۔ یقیناً خدا کا وعدہ پورا ہوتا ہے اور سب سے بڑھ کر سچا ہے۔

پنجم:۔

آپ پر الہام ہوا

ثم احییناک بعد ما اھلکنا القرون الاولٰی وجعلناک المسیح ابن مریم

اس کے ترجمہ میں بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

کہ پھر ہم نے تجھے زندہ کیا بعد اس کے جو پہلی قرنوں کو ہم نے ہلاک کر دیا اور تجھے ہم نے مسیح ابن مریم بنایا یعنی بعد اس کے جو عام طور پر مشائخ اور علماء میں موت روحانی پھیل گئی۔

(ازالہ اوہام صـ۶۷۲ تذکرہ صـ۱۸۴)

ابن مریم کے دعوےٰ کی الہامی تشریح

اس کے بعد دو الہام ایسے پیش کئے جاتے ہیں جو ابن مریم کے دعوے کی الہامی تشریح ہیں

ششم:۔

"مسیح ابن مریم فوت ہو چکا ہے اور اس کے رنگ میں ہو کر وعدہ کے موافق تو آیا ہے۔ وکان وعد اللہ مفعولا انت معی وانت علی الحق المبین انک مصیب ومعین للحق"

(ازالہ اوہام صـ۵۶۲ـ۵۶۱
تذکرہ صـ۱۸۷)

عربی الفاظ کا ترجمہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے تو میرے ساتھ ہے تو کھلم کھلے حق پر ہے۔ تیرا دعویٰ درست ہے اور تو سچائی کا مددگار ہے۔

ہفتم:۔

الہام ہوا

"میں تجھے زمین کے کناروں تک عزت کے ساتھ شہرت دوں گا اور تیرا ذکر بلند کروں گا۔ اور تیری محبت دلوں میں ڈال دوں گا۔ جعلناک المسیح ابن مریم (ہم نے تجھکو مسیح ابن مریم بنایا) اُن کو کہہ دے کہ میں عیسٰے کے قدم پر آیا ہوں یہ کہیں گے ہم نے پہلوں سے ایسا نہیں سنا تو تو ان کو جواب دے کہ تمہارے معلومات وسیع نہیں۔ خدا بہتر جانتا ہے۔"

(ازالہ اوہام صـ۶۳۴
ایڈیشن اوّل)

ان آخری دو حوالوں سے ظاہر ہے کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے مسیح ابن مریم بنایا جانے سے یہ مراد ہے کہ آپ مسیح کے رنگ میں رنگین ہو کر آئے ہیں یا دوسرے لفظوں میں آپ عیسٰے کے قدم پر آئے ہیں۔ پس آپ کا دعوےٰ مثیل مسیح ہونے کا ہے اور حدیث میں مسیح ابن مریم کے آنے کی جو پیشگوئی تھی مسیح موعود علیہ السلام کے یہ دو نو الہام اس پر روشنی ڈالتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسیح ابن مریم کے الفاظ بطور استعارہ استعمال فرمائے تھے جسے ظاہر بینوں نے حقیقت پر محمول کر لیا اور یہ نہ سوچا کہ انہی حدیثوں میں اس ابن مریم کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اماماکم منکم یا فامکم منکم کہکر ایک امتی فرد بھی قرار دیا ہے اور امتیوں میں سے اُسے امت کا امام بیان فرمایا ہے

مسیح موعود کی بعثت کی غرض

ہشتم:۔

الہام الٰہی اس بات پر بھی روشنی ڈالتا ہے کہ آپ کو مسیح ابن مریم کا نام کیوں دیا گیا چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

انا جعلناک المسیح ابن مریم لاتم حجتی علٰی قوم متنصرین۔

(تذکرہ صـ۲۱۶)

ہم نے تجھے مسیح ابن مریم بنایا ہے تاکہ نصرانیت کو اختیار کرنے والے لوگوں پر اپنی حجت پوری کروں۔ یعنی عیسائیوں پر اسلام کی حجت پوری کرنے کے لئے آپ کو مسیح ابن مریم قرار دیا گیا ہے۔ بے شک باقی دنیا پر حجت پوری کرنے کے لئے بھی آپ مامور ہیں مگر ابن مریم کا مخصوص نام دینے میں اصل حکمت یہ ہے کہ آپ کے ذریعہ کسر صلیب مقصود تھی۔ ویسے آپ کو ساری دنیا کی اصلاح کے لئے مامور کیا گیا ہے۔ جیسا کہ الہامات میں ہے

دعوےٰ ماموریت

قم وانذر فانک من المامورین لتنذر قوما ما انذر اباؤھم ولتستبین سبیل المجرمین۔

(تذکرہ صـ۲۱۵)

اٹھ اور انذار کر بے شک تو ماموروں میں سے ہے تاکہ اس قوم کو انذار کرے جس کے اباء انذار نہیں کئے گئے تاکہ مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔

نیز آپ پر الہام ہوا

قل انی امرت وانا اول المومنین۔

(تذکرہ صـ۲۰۱)

کہہ دے کہ میں مامور کیا گیا ہوں اور میں (اپنی ماموریت پر) ایمان لانے والوں میں سے سب سے پہلا آدمی ہوں۔

آپ کو عام دعوت الی الحق کا حکم دینے کے ساتھ الہام الٰہی نے آپ کی بیعت کرنے والوں کو بعض بشارات بھی دی ہیں۔

چنانچہ آپ پر الہام ہوا:۔

"وادع عبادی الی الحق وبشرھم بایام اللہ وادعھم الی کتاب مبین ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ ید اللہ فوق ایدیھم واللہ معھم حیثما کانوا ان کانوا فی بیعتھم من الصادقین قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ ویجعل لکم نورا ویجعل لکم فرقانا ویجعلکم من المنصورین ان اللہ مع الذین اتقوا وان اللہ مع المحسنین۔"

(تذکرہ صفحہ ۲۱۷ بحوالہ آئینہ کمالات اسلام)

تو میرے بندوں کو حق کی طرف بلا۔ اور انہیں اللہ تعالیٰ کے (جلوہ نمائی کے) دنوں کی بشارت دے اور انہیں روشن کتاب (قرآن مجید) کی طرف بلا۔ جو لوگ تیری بیعت کرتے ہیں اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہوتا ہے۔ وہ جہاں پر ہوں گے اللہ ان کے ساتھ ہوگا۔ بشرطیکہ وہ اپنی بیعت میں سچے ہوں۔ تو کہہ کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو۔ اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور تمہیں کوئی امتیازی نشان بخشے گا اور اپنے منصوروں میں داخل کرے گا۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جو تقویٰ اختیار کریں۔ اور اللہ نیکوکاروں کے ساتھ ہوتا ہے۔

دعویٰ مجددیت

پھر آپ پر یہ الہام ہوا:۔
"انت منی بمنزلۃ توحیدی وتفریدی۔ فحان ان تعان وتعرف بین الناس ویعلمک اللہ من عندہ نقیم الشریعۃ ونحی الدین۔" (تذکرہ صفحہ ۲۱۴)

کہ تو میری طرف سے بمنزلہ میری توحید اور تفرید کے ہے (یعنی تو میرا نائب ہے تیری قبولیت سے میری توحید کی قبولیت ہوگی) پس وہ وقت آتا ہے کہ تو مدد دیا جائے گا اور لوگوں میں مشہور ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ تجھے اپنی جناب سے علم بخشے گا۔ تو شریعت کو قائم کرے گا اور دین کو زندہ کرے گا۔ اس الہام کی تشریح دوسرا الہام یوں کرتا ہے:۔
"قل انما انا بشر یوحی الی انما الھکم الہ واحد والخیر کلہ فی القرآن لا یمسہ الا المطھرون۔"
(تذکرہ صفحہ ۱۳۶)

کہہ دے کہ میں ایک بشر ہوں۔ میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ یقیناً تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے اور ساری بھلائی قرآن میں ہے اور اسے پاک لوگ ہی چھو سکتے ہیں یعنی اس کے حقائق و معارف پر اطلاع پا سکتے ہیں اور وہی کامل توحید کی معرفت رکھتے ہیں۔

خلیفۃ اللہ و امام امت

آپ کو خلافت الٰہیہ کے منصب پر کھڑا کیا گیا ہے چنانچہ آپ کو الہام ہوا:
"اردت ان استخلف فخلقت آدم انا خلقنا الانسان فی احسن تقویم وکنا کذالک خالقین۔"
(تذکرہ صفحہ ۱۹۳ بحوالہ آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۰)

کہ میں نے ارادہ کیا کہ میں خلیفہ بناؤں تو میں نے ایک آدم پیدا کیا۔ بے شک ہم نے اس آدمی کو اچھی تقویم میں پیدا کیا ہے اور ہم اسی طرح پیدا کرنے والے ہیں۔

پھر آپ پر الہام ہوا:
"انی مرسلک الی قوم مفسدین وانی جاعلک للناس اماما ومستخلفک اکراما کما جرت سنتی فی الاولین۔"
(تذکرہ صفحہ ۲۷۹ بحوالہ انجام آتھم صفحہ ۷۹)

کہ میں تمہیں ایک مفسد قوم کی طرف بھیجتا ہوں۔ اور میں تجھے لوگوں کا امام بناتا ہوں اور میں تجھے اکرام سے خلیفہ مقرر کرتا ہوں۔ جیسا کہ پہلے سے میری سنت چلی آئی ہے۔

پھر آپ پر یہ الہام ہوا:
"نرید ان ننزل علیک آیات من السماء ونمزق الاعداء کل ممزق۔ حکم اللہ الرحمٰن لخلیفۃ اللہ السلطان۔"
(تذکرہ صفحہ ۴۳۱)

ہم چاہتے ہیں کہ تجھ پر آسمان سے نشانات اتاریں اور دشمنوں کو بالکل منتشر کر دیں۔ خدائے رحمان کا حکم اس کے خلیفہ السلطان کے لئے (جس کی بادشاہت آسمانی ہے) جیسا کہ آپ فرماتے ہیں:
"فالحق الذی ارانا الحق الحکیم وانبأنا اللطیف العلیم ھو ان حربۃ المسیح الموعود سماویۃ لا ارضیۃ ومحاربتہ کلھا بانظار روحانیۃ لا باسلحۃ جسمانیۃ۔"
(نور الحق حصہ اول صفحہ ۴۲-۴۱)

کہ وہ سچائی جس کی خدائے حکیم و علیم نے ہمیں اطلاع دی ہے وہ یہ ہے کہ مسیح موعود کا ہتھیار آسمانی ہے نہ کہ زمینی اور اس کی ساری لڑائیاں روحانی نظروں کے ساتھ ہیں نہ کہ جسمانی ہتھیاروں کے ساتھ۔

آپ یہ بھی فرماتے ہیں:۔
"مجھ کو کیا ملکوں سے میرا ملک ہے سب سے جدا
مجھ کو کیا تاجوں سے میرا تاج ہے رضوان یار
ملک روحانی کی شاہی کی نہیں کوئی نظیر
گو بہت دنیا میں گذرے ہیں امیر و تاجدار"

مسیح موعود کی نبوت اور رسالت

چونکہ مسیح ابن مریم خدا کا رسول اور نبی تھا۔ اس لئے ضروری تھا کہ مسیح موعود کو بھی نبوت کا مقام دیا جاتا تا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس خلیفہ اور خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت عالیہ کی کسرشان لازم نہ آئے۔ چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں اور آپ کے بعد کوئی مستقل نبی ظاہر نہیں ہو سکتا تھا اس لئے خدا تعالیٰ نے اپنے مسیح موعود علیہ السلام کو خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور آپ کے ختم نبوت کے فیض سے نبوت کے مقام پر کھڑا کیا تا اس طرح ختم نبوت بھی محفوظ رہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی کسرشان بھی لازم نہ آئے۔ کہ موسیٰؑ کا آخری خلیفہ نبی ہے تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا آخری خلیفہ نبی کیوں نہیں لہذا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایسے الہامات بھی نازل ہوئے جن میں آپ کو رسول اور نبی قرار دیا گیا ہے۔ چند الہامات درج ذیل ہیں:۔

(۱) "دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسے قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔"
(تذکرہ صفحہ ۱۰۷)

اس کی دوسری قرأت "دنیا میں ایک نبی آیا ہے۔"

(۲) "جری اللہ فی حلل الانبیاء"
(حقیقۃ الوحی صفحہ ۷۹)

جس کا ترجمہ حضور یہ فرماتے ہیں کہ:۔
"یہ رسول خدا ہے تمام نبیوں کے پیرایہ میں۔ یعنی ہر ایک نبی کی ایک خاص صفت اس میں موجود ہے۔"

(۳) "انی مع الرسول اجیب"
(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۳)

میں رسول کے ساتھ ہو کر جواب دوں گا

(۴) "انی مع الرسول اقوم"
(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۳)

(۵) "انی مع الرسول اقوم والوم من یلوم واعطیک ما یدوم ولن ابرح الارض الی الوقت المعلوم۔"

اس کا ترجمہ حضور تحریر فرماتے ہیں:۔
"میں رسول کے ساتھ کھڑا ہوں گا اور اس کو ملامت کروں گا جو اسے ملامت کرے گا اور تجھے وہ چیز عطا کروں گا جو ہمیشہ رہے اور وقت معلوم تک میں زمین پر رہوں گا (یعنی مقررہ وقت تک اہل زمین سے تعلق منقطع نہیں کروں گا۔ ناقل)"
(تذکرہ صفحہ ۶۶۹)

(۶) "انی مع الرسول اقوم واروم ما یروم"
(تذکرہ صفحہ ۶۴۰)

میں اپنے رسول کے ساتھ کھڑا ہوں گا اور اس بات کا قصد کروں گا جس کا وہ قصد کرے۔

(۷) آپ کو الہام ہوا:۔
"یا ایھا النبی اطعموا الجائع والمعتر" (تذکرہ صفحہ [illegible])
اے نبی بھوکوں اور سوالیوں کو کھانا کھلاؤ۔

(۸) پھر الہام ہوا:۔
"تری نصرا عجیبا ویخرون علی الاذقان ربنا اغفر لنا ذنوبنا انا کنا خاطئین یا نبی اللہ کنت لا اعرفک لا تثریب علیکم الیوم وھو ارحم الراحمین"
(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۱)

اس کے ترجمے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔
کہ تو ایک عجیب مدد دیکھے گا اور تیرے مخالف ٹھوڑیوں پر گریں گے یہ کہتے ہوئے اے خدا ہمیں بخش اور ہمارے گناہ معاف کر۔ ہم خطا پر تھے۔ اور زمین کہے گی کہ اے خدا کے نبی میں تجھے شناخت نہیں کرتی تھی۔ اے خطا کارو آج تم پر کوئی ملامت نہیں خدا تمہارے گناہ بخش دے گا۔ وہ ارحم الراحمین ہے۔
(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۰-۱۰۱)

(باقی)

درخواست دعا

میرا لڑکا عزیزم محمد رفیق بعارضہ بخار و خسرہ سخت بیمار ہے۔ بیہوشی کی سی حالت ہے اور کمزور بہت ہو گیا ہے احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ کے ساتھ درازی عمر عطا فرمائے۔ آمین

(محمد یعقوب۔ ربوہ)

ضرورت ہے

نظارت بیت المال ربوہ کے لئے دو انسپکٹران بیت المال کی ضرورت ہے۔ جن کا کام مقامی جماعتوں کے بجٹوں کی تشخیص۔ ان کے حسابات کی پڑتال اور نظارت بیت المال سے متعلق دوسرے فرائض کی سر انجام دہی ہے۔ امیدوار کے لئے وعظ کی قابلیت اور حساب کتاب میں دسترس رکھنا ضروری ہے۔ پختہ عمر مولوی فاضل یا میٹرک پاس کو ترجیح دی جائے گی۔ ابتدائی تنخواہ ۵۰ روپے ماہوار علاوہ گرانی الاؤنس ہوگی۔ پہلے ایک سال کا عرصہ ملازمت امتحانی ہوگا۔ تسلی بخش کام کی صورت میں سال کے بعد ۵۰-۳-۸۰ کے گریڈ میں مستقل ہو سکیں گے۔

خواہش مند احباب مقامی جماعت کے عہدہ داران کی سفارش سے درخواستیں بھجوا دیں۔

صدر انجمن کے کارکن بھی اپنے افسر صیغہ کی اجازت سے درخواست دے سکتے ہیں۔

تمام درخواستیں یکم اپریل تک یہاں پہنچ جانی چاہئیں۔ اس کے بعد کوئی درخواست قبول نہیں کی جائے گی۔

(ناظر بیت المال)

نمائندگان جماعت ہائے احمدیہ ضلع گجرات کی قرارداد تعزیت

آج بموقعہ انتخاب امیر ضلع مکرم محترم ملک عبد الرحمن صاحب خادم مرحوم مغفور جو گذشتہ تیرہ چودہ سال سے متواتر امیر ضلع رہے ہیں۔ کی عدم موجودگی نے غم و اندوہ کے احساس کو تازہ کیا ہے اور تمام نمائندگان ضلع کا اجتماع نہایت حسرت اور تکلیف کے جذبات سے معمور اظہار کرتا ہے کہ خادم صاحب مرحوم قربانی اور ایثار اور سلسلہ کی بے لوث مجاہدانہ خدمت کی ایک مجسم مثال تھے اور بحیثیت امیر ضلع انہوں نے اپنے عمل اور نمونہ ایثار سے جماعت احمدیہ کی بیش بہا خدمات انجام دیں۔ اور ان کے عالم جوانی میں مفارقت کا صدمہ ہر احمدی شدت سے محسوس کرتا ہے اور دعا گو ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ انکو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ نیز نمائندگان ضلع کا یہ اجتماع انکے اہل و عیال اور اقرباء کی خدمت میں اپنے گہرے احساسات غم و اندوہ کا اظہار کرتے ہوئے دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ انکو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(صدر مجلس انتخاب امیر ضلع گجرات)

ریویو آف ریلیجنز (انگریزی)

ماہ مارچ کا رسالہ احباب کرام کی خدمت میں ارسال کیا جا چکا ہے اگر کسی دوست کو رسالہ نہ ملا ہو تو اطلاع دیں۔

بعض احباب کے نام جن کی خدمت میں پہلے بذریعہ خطوط اطلاع دی جا چکی ہے۔ ریویو کے وی پی ارسال کئے جا رہے ہیں۔ ایسے احباب وی پی وصول کر کے مشکور فرماویں۔ تاکہ رسالہ ریویو کی امداد ہو سکے۔

جن دوستوں کا چندہ سال رواں کے لئے ابھی تک نہیں آیا۔ ان کی خدمت میں اپریل کا رسالہ وی۔ پی ارسال کیا جائے گا۔ امید ہے کہ ایسے دوست وی۔ پی وصول کر کے مشکور فرماویں گے۔

(مینیجر رسالہ ریویو آف ریلیجنز)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

چند مستعد کارکنوں کی فوری ضرورت

چندہ مساجد ممالک بیرون کے پروگرام کے ماتحت چند مستعد کارکنوں کی فوری ضرورت ہے۔ جنہیں وکیل المال تحریک جدید کی ہدایات کے ماتحت جماعتوں میں دورہ کرنا ہوگا۔ خواہشمند احباب اپنی عمر۔ صحت۔ تعلیم اور تجربہ کی وضاحت کرتے ہوئے حسب ذیل پتہ پر درخواستیں مع سفارشات صدر یا امیر مقامی جلد از جلد بھجوا دیں

(وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ)

ضلع شیخوپورہ کی احمدیہ جماعتیں اور مجالس انصار اللہ مطلع رہیں

ضلع شیخوپورہ کے لئے سید لال شاہ صاحب امیر جماعت احمدیہ کرم پورہ کو ناظم انصار ضلع تین سال کے لئے از ۱۹۵۸ء لغایت ۱۹۶۰ء مقرر کیا گیا ہے۔ عہدیداران جماعت و مجالس انصار اللہ ان کے فرائض منصبی کی سر انجام دہی میں ان کے ساتھ تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(نائب صدر مرکزیہ مجلس انصار اللہ ـ ربوہ)

اسلام کی فتح کی بنیاد روز ازل سے تحریک جدید کے ذریعہ رکھی گئی

راولپنڈی کے قائد مجلس خدام الاحمدیہ مکرم محمود احمد صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ خدام نے تحریک جدید کا عشرہ مارچ میں منایا اور دفتر اول و دوم کی وصولی میں جدوجہد کرتے ہوئے ۹۹۷/۱۲ کی رقم وصول کر لی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

یہ رقم اور اس کے بعد کی ادائیگی ارسال فرما دیں۔ مگر اسماء وار تفصیل سے۔ تا حضور میں پیش کر کے دعا کی درخواست کی جائے

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس پیشگوئی کے بارہ میں جو ۱۸۹۱ء کی پانچ ہزار سپاہیوں کے دیئے جانے کی ہے فرماتے ہیں۔

"یاد رکھو! حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس پیشگوئی کے مطابق اسلام کی فتح کی بنیاد احمدیت کے غلبہ کی بنیاد۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نام کو دوبارہ زندہ کرنے کی بنیاد روز ازل سے تحریک جدید کے ذریعہ قرار دی گئی ہے۔ میرا احباب کرام کی قربانیاں آئندہ دنیا میں ایک انقلاب پیدا کریں گی۔ اور اس تحریک کے کیا نتائج پیدا ہوں گے۔ ان سب باتوں کو اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے"۔

ہمارا کام صرف یہ ہے۔ کہ اخلاص سے۔ محبت سے انابت سے۔ اطاعت کا کامل نمونہ دکھلاتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی طرف پورے تضرع اور ابتہال کے ساتھ جھکتے ہوئے قربانیاں کرتے چلے جائیں ہم اس کی رحمت اور فضل کے امیدوار ہیں"۔

تحریک جدید کی اہمیت اور تبلیغ اسلام و تبلیغ احمدیت آپ سے تقاضا کرتی ہے۔ کہ آپ اس جہاد میں وہ حصہ لیں جو ایک مومن کی شان کے شایان ہے اور اپنے دل میں فیصلہ کر لیں اور دل میں پختہ ارادہ اور عزم بالجزم پیدا کریں۔ کہ اس جہاد میں جو حصہ لیا ہے وہ اپنے آقا اور مطاع کے حضور آپ کے فرمان کی تعمیل میں مجلس مشاورت سے پہلے اس سے سو فی صدی ادا کرنا ہے تا حضور کا فرمان پورا ہو جائے۔ اور حضور آپ کے لئے دعا فرماویں اور یاد رہے کہ حضور کی دعائیں ہی مومنوں کے لئے اطمینان اور تسلی کا موجب ہیں فہرست حسب ذیل ہے:۔

کیپٹن محمد عبد السمیع صاحب حلقہ مزنگ لاہور ۳/-
اہلیہ و بچگان محمد شریف صاحب بھاٹی گیٹ ۱/-
بابو محمد اشرف صاحب بھاٹی گیٹ لاہور ۱۲/۳/-
ہمشیرہ حکیم فضل الرحمن صاحب ۴/-/-
نسیم اختر بنت شیخ عنایت اللہ ۸-۱۲ ٹمپل روڈ ۵/-/-

امۃ النصیر بنت شیخ عطاء اللہ صاحب

۱۲/۴ ٹمپل روڈ لاہور ۸/۰/۰

ممرداد بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ عطاء اللہ صاحب ۱۰/۰

میاں عزیز الدین صاحب جھنگ ۵/۰/۰

حمیدہ بیگم صاحبہ زوجہ ناصر احمد صاحب

احمد نگر ۵/۸/۰

عبدالستار صاحب شیر فروش ۵/۰/۰

نیر احمد صاحب ولد ابراہیم صاحب ۵/۵/۰

سلطان بی بی اہلیہ مستری خیرالدین ۵/۶/۰

زینان بی بی صاحبہ ۵/۰/۰

عبدالستار صاحب سکرٹری مال

کگی نو جھنگ ۵/۰

بلا تفصیل وصولی ہے تفصیل ارسال

فرماویں۔

داسے خان صاحب پریذیڈنٹ

جماعت احمدیہ ۴۵/۰

بلا تفصیل وصولی ہے تفصیل ارسال

فرماویں۔

فاطمہ بی بی اہلیہ غلام قادر صاحب

جھنگ ۵/۹/۰

چوہدری محمد رمضان صاحب ۵/۸/۰

ڈاکٹر فضل حق صاحب لائلپور ۶/۰/۰

قریشی غلام احمد صاحب ڈپٹی ڈائریکٹر

محکمہ انہار میانوالی ۲۵۰/۰

یہ امر بارہا احباب سے عرض کیا گیا

ہے کہ ہر رقم اسم وار تفصیل سے

داخل ہونی چاہیئے۔ مگر تاہم بھی

احباب بھول جاتے ہیں۔

مکرم عبدالرحمٰن صاحب صابر

گوجرانوالہ خود ۳۵/۰

محترمہ اہلیہ صاحبہ ۲۰/۰/۰

ناصرہ بی بی دختر ۶/۰/۰

مبشر احمد صاحب پسر ۶/۰/۰

عبدالمنان ۶/۰/۰

عبدالحمید صاحب ۶/۰/۰

لطف الرحمٰن ۶/۰/۰

شیخ عبدالواحد صاحب دھرم پورہ لاہور ۳۰/۰

چوہدری نثار محمد صاحب محمد نگر لاہور ۷۰۰/۰

اہلیہ صاحبہ اول ۲۵/۰/۰

اہلیہ ثانی ۲۵/۰/۰

دختر ۲۰/۰/۰

والد صاحب مرحوم ۲۵/۰/۰

والدہ صاحبہ مرحومہ ۲۵/۰/۰

دادا صاحب مرحوم ۲۵/۰/۰

قریشی نسیم احمد صاحب

ماڈل ٹاؤن لاہور ۸۰/۰

حکیم عبدالرحمٰن صاحب آبہ شیخوپورہ ۲۴/۰

چوہدری برکت علی صاحب چک ۳ چورکوٹ ۱۲/۰/۰

چوہدری نذیر احمد صاحب پسر ۱۲/۸/۰

چوہدری میر محمد صاحب والد مرحوم ۸/۸/۰

بھاگ بھری والدہ مرحومہ ۸/۸/۰

چوہدری عطا محمد صاحب چچا مرحوم

برکت علی صاحب چک ۹ چورکوٹ ۸/۸/۰

نواب بی بی صاحبہ اہلیہ ۸/۸/۰

چوہدری علم دین صاحب چک ۹ چھانیوالی ۷/۱۱/۰

ڈاکٹر خیر دین صاحب وٹرنری سرجن

حافظ آباد ۳۸/۰

محمد عظیم صاحب اول مدرس

مانگٹ اونچے ۱۰/۱۲/۰

مرزا غلام مصطفےٰ صاحب گوجرہ ۵/۰

چوہدری ناظر علی خاں چک ۷ کھیم سنگھ والا ۲۵/۰

از آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ۸/۰/۰

از حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۷/۰/۰

حضرت ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ۵/۰/۰

حضرت ام المومنین نصرت جہاں بیگم ۵/۰/۰

جماعت ٹوپی کے مکرم ملک عبدالجبار خان صاحب جو ایک زمیندار دوست ہیں اپنی جماعت کے سارے احباب سے چندہ تحریک جدید کا چندہ وصول کر کے اکثر حصہ فروری تک سو فی صدی ادا کر چکے ہیں اور لکھا ہے کہ اس جماعت کے ذمہ دفتر اول و دوم کا کوئی بقایا نہیں جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ نام یہ ہیں :-

ملک عبدالجبار خاں صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۱۰۰/۰

صوبہ خاں صاحب امیر جماعت ۶/۰/۰

ملک صاحب نے لکھا ہے کہ ان کی مالی حالت بہت کمزور ہے میں نے اپنے پاس سے ان کی جگہ دیا ہے۔

ملک نثیر محمد خاں صاحب ۱۵/۰/۰

محمد الیاس خانصاحب ۱۵/۰/۰

محمد اقبال خانصاحب ۷/۱۱/۰

ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ محمد نثیر خاں ۷/۹/۰

چھوٹے بچے ملک عبدالجبار خاں ۱۲/۴/۰

صاحبزادہ عبدالحمید خاں صاحب ۵/۰/۰

والد مرحوم ۵/۰/۰

والدہ دیگان ۵/۰/۰

صاحبزادہ عبدالرشید خاں ۵/۰/۰

عبدالسلام خاں ۵/۰/۰

فیض محمد خاں جنرل مرچنٹ ۵/۶/۰

علی بہادر خاں ہوٹل والا ۵/۶/۰

امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ

فضل الٰہی ذعدار ۵/۶

وکیل المال تحریک جدید
ربوہ

خط و کتابت کرتے وقت
اپنے
چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا

۱۹۵۷ء میں پاکستان کی غذائی صورت حال

پاکستان کی غذائی صورت حال ملک کے دونوں حصوں میں ۱۹۵۷ء میں غیر اطمینان بخش تھی۔ چنانچہ ۱۹۵۷ء میں غذائی ضروریات کا جائزہ لینے کے لئے ۱۱ جنوری ۱۹۵۷ء کو ایک غذائی کانفرنس منعقد ہوئی جس میں بتایا گیا کہ حکومت مشرقی پاکستان نے اپنے صوبہ میں ۸۲۳۰۰۰ ٹن چاول کی پیداوار اور ۸۱۲۴۰۰۰ ٹن چاول کے مصارف کا تخمینہ لگایا ہے۔ اس طرح ۳۰۱۰۰۰ ٹن چاول کی کمی تھی۔ لیکن بعد میں یہ کمی بڑھ کر ۴۴۰۰۰۰ ٹن ہو گئی مرکزی حکومت نے ۵۰۰۰۰ ٹن چاول درآمد کرنے کا فیصلہ کیا یہ پورا چاول پاکستان کو خود اپنے وسائل سے خریدنا پڑا۔ صرف ۲۹۷۰ ٹن چاول اور ۱۶۳۳۰ ٹن گیہوں امریکہ نے امدادی پروگرام کے تحت دیا۔ تاہم مشرقی پاکستان میں ۱۹۵۷ کی اوس فصل اچھی رہی اور امان فصل بھی اچھی ہونے کی توقع ہے۔ چنانچہ اس درآمدی غلہ اور آئندہ اچھی فصل ہونے کی توقع کے نتیجہ میں اس صوبہ میں غلہ کی قیمتوں میں استحکام پیدا ہو گیا ہے۔ اور اب گرانی بہت کم ہو گئی ہے۔

مشرقی پاکستان میں سب سے بڑا اقدام ناجائز درآمد برآمد کو روکنے کا تھا اس غرض سے ۱۸ دسمبر ۱۹۵۷ء سے مشرقی پاکستان کی سرحدوں پر فوج تعینات کر دی گئی ہے۔ فوج کی کارروائیوں سے اس صوبہ میں غلہ کی قیمتوں پر بڑا خوشگوار اثر پڑا ہے۔ اور اب غذائی صورت حال کافی بہتر ہو گئی ہے۔

یکم فروری ۱۹۵۸ء کو حکومت مشرقی پاکستان کے پاس ذخیرہ میں ۲۰۷۰۰۰ ٹن چاول اور ۱۰۰۰۰ ٹن گیہوں موجود تھا۔ اس کے علاوہ مرکزی حکومت نے ۱۹۵۸ء کے لئے برما تھائی لینڈ اور امریکہ سے ایک لاکھ ٹن چاول اور امریکہ سے ایک لاکھ ٹن گیہوں درآمد کرنے کا بھی انتظام کیا ہے۔

مشرقی پاکستان کے لئے سابق صوبہ سندھ کے علاقہ میں ایک لاکھ ٹن جوشی چاول فراہم کرنے کے انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ خود حکومت مشرقی پاکستان سے بھی اپنے صوبہ میں چاول ذخیرہ کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔ چنانچہ امید ہے کہ مشرقی پاکستان میں بھی ایک لاکھ ٹن چاول فراہم کر لیا جائے گا۔ اس غرض سے صوبائی حکومت نے قیمت خرید سولہ روپے ۷ آنے فی من کر دی ہے۔ تاکہ چاول فروخت کرنے والوں کی حوصلہ افزائی ہو۔ اگر یہ تمام کوششیں کامیاب ہو گئیں تو مشرقی پاکستان کو ۵۰۰۰۰۰ ٹن چاول حاصل ہو جائے گا۔ حکومت مشرقی پاکستان کے اندازہ کے مطابق اس صوبہ کے شہروں میں جہاں راشننگ رائج ہے عوام میں تقسیم کرنے کے لئے ۱۹۵۸ء میں ۳۵۰۰۰۰ ٹن چاول کی ضرورت ہو گی اس لحاظ سے مشرقی پاکستان میں چاول کا کافی محفوظ ذخیرہ رہے گا۔

وصیت نمبر ۱۴۶۹۸

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کریں۔ (سیکرٹری مقبرہ بہشتی)

میں محمد بخش ولد امام بخش صاحب قوم شیخ عمر ۷۳ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۵ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱-۱-۵۸ کو حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

اس وقت میری منقولہ یا غیر منقولہ کوئی جائداد نہیں ہے۔ صرف مبلغ دس روپے مجھے اپنے لڑکے کی طرف سے بطور جیب خرچ ملتے ہیں میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی آمد ہو گی یا میرے مرنے کے بعد جو بھی میری جائداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو گی۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی

العبد شیخ محمد بخش ولد امام بخش نشان انگوٹھا ساکن ربوہ ۲۱-۱-۵۸ - گواہ شد عطاء اللہ بیٹا موصی مذکور کارکن وکیل المال تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ -

گواہ شد مقبول احمد ذبیح واقف زندگی پریذیڈنٹ محلہ دارالصدر جنوبی ربوہ

درخواست دعا

میری ہمشیرہ شریفہ بی بی بواسیر کی وجہ سے بہت کمزور ہو چکی ہیں اور اب دورے پڑنے شروع ہو گئے ہیں بعض دفعہ ان کا گلا اس قدر خشک ہو جاتا ہے کہ پانی تک بھی پینا مشکل ہو جاتا ہے اور اس وقت ملتان ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

رانا محمد دین — سرگودھا

روسی ستارہ اپریل کے دوسرے ہفتے میں زمین پر گرے گا

سٹاک ہالم ۲۹ مارچ۔ سویڈن کے دفاعی مرکز کے ماہر روس مور نے ایک بیان میں کہا ہے کہ روس کا دوسرا وزنی مصنوعی سیارہ ۸ اور ۱۲ اپریل کے درمیان کسی وقت زمین پر گر پڑے گا۔

موصوف نے سویڈن کے ریڈیو پر تقریر کرتے ہوئے انکشاف کیا کہ سویڈن کے دفاعی مرکز میں روسی سیارہ کو چھوڑنے سے لیکر ابتک مسلسل یہ ریکارڈ کیا جاتا رہا ہے کہ یہ سیارہ کس کس طرف سے گزرتا ہے اور کن کن کیفیتوں کا حامل ہے۔

میرا خاوند ذاتی عناد کی بناء پر عام لوگوں کی آنکھوں میں دھول ڈال

روزنامہ "آفاق" میں اہلیہ صاحبہ مولوی صدرالدین کا خط

روزنامہ "آفاق" لاہور نے اپنی ۲۶ مارچ ۱۹۵۸ء کی اشاعت میں مولوی صدرالدین کی اہلیہ صاحبہ کا ایک خط شائع کیا ہے۔ جو انہوں نے ایڈیٹر صاحب آفاق کے نام لکھا تھا۔ یہ خط من وعن ذیل میں نقل کیا جاتا ہے۔

"مکرمی آپ کے موقر اخبار آفاق کی ۱۴ مارچ کی اشاعت میں ایک خبر "مولوی صدرالدین نے دوبارہ بھوک ہڑتال کر دی" کے زیر عنوان شائع ہوئی ہے۔ مولوی صاحب میرے شوہر ہیں اور انہوں نے اپنے بیان میں میرا بھی ذکر کیا ہے۔ اس لئے حقیقت حال کی وضاحت کے لئے میری معروضات بھی شائع کر دیں۔

مجھے بتایا گیا ہے کہ میرے خاوند مولوی صدرالدین ساکن چک سکندر تحصیل کھاریاں (ضلع گجرات) نے اسمبلی چیمبر کے سامنے بھوک ہڑتال کی ہے اور اس کی وجہ یہ بیان کی ہے کہ میرے بیوی بچوں کو مرزا محمود احمد خلیفہ ربوہ نے اپنی تحویل میں زبردستی رکھا ہوا ہے اور انہیں میرے حوالہ نہیں کرتے۔ اور یہ کہ میری جائیداد واقع ربوہ مجھ سے چھین لی گئی ہے۔ ان امور کے متعلق میں پرزور تردید کرتی ہوں کہ جو طریقہ مولوی صاحب نے خلیفہ صاحب اور ان کے متعلقین کے متعلق میرا حوالہ دیتے ہوئے بے جا شورش پیدا کرنے کے لئے اختیار کیا ہے وہ سراسر جھوٹ اور افترا پر مبنی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ میرے خاوند ایک سال سے زائد عرصہ سے بیکار ہیں اور باوجود میرے متعدد بار توجہ دلانے کے انہوں نے میری اور میرے بچوں کی ضروریات زندگی مہیا کرنے اور ہماری نگرانی اور سرپرستی کرنے سے قطعاً پہلوتہی کر رکھی ہے۔ گاہے گاہے وہ اپنے چک سکندر میں آتے رہے ہیں ان کے کئی قریبی رشتہ دار بھی میری حالت زار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انہیں بار بار سمجھاتے رہے ہیں کہ صاحب اپنے بیوی بچوں کا خیال رکھیں۔ مگر انہوں نے قطعاً توجہ نہیں کی بلکہ ایک موقع پر برادری کے خاص آدمیوں میں مجھ کو صاف جواب دے دیا کہ میں خود بیکار ہوں جہاں مرضی ہو چلی جائیں۔ مجھ میں ان کے سنبھالنے کی طاقت نہیں۔ تبھی ایک سال سے دربدر اپنے بچوں سمیت دھکے کھا رہی ہوں۔ اور میں بھائیوں کے لئے بوجھ بن گئی ہوں۔ علاوہ ازیں انہوں نے جو جائیداد کا ذکر کیا ہے وہ بھی سراسر غلط ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے ربوہ میں صرف دس مرلہ زمین مبلغ ایک سو روپے میں خرید کی تھی جسے انہوں نے بعد میں تنگدستی کی وجہ سے فروخت کرنا چاہا تو میں نے دو سو روپے اپنے بھائی سے لے کر انہیں دے اور کہا کہ یہ زمین میرے نام منتقل کر دی جائے۔ چنانچہ اس پر انہوں نے عمل کیا۔ مجھے یہ دیکھ کر ازحد افسوس ہوا ہے کہ ایک طرف تو میں بچوں کی نگہداشت کے لئے ذہنی کوفت میں مبتلا ہوں اور دوسری طرف میرا خاوند کسی ذاتی عناد کی بنا پر بعض اغراض کو پورا کرنے کے لئے عام لوگوں کی آنکھوں میں دھول ڈال رہا ہے اور ان کی ہمدردی حاصل کرنے کے لئے خواہ مخواہ میرے متعلق مشہور کر رہا ہے کہ مجھے اور میرے بچوں کو خلیفہ صاحب ربوہ نے زبردستی اپنی تحویل میں رکھا ہوا ہے حالانکہ میں نہ ربوہ میں ان کی تحویل میں ہوں اور نہ کسی اور جگہ بلکہ میں موضع تہال تحصیل کھاریاں اپنے آبائی مکان میں مقیم ہوں۔ میں اس بارے میں تمام سرکاری و غیر سرکاری ذمہ دار لوگوں کی تسلی و تشفی کرنے کے لئے تیار ہوں۔

سلیمہ بی بی (زوجہ مولوی صدرالدین)
سکنہ تہال۔

(اس مراسلہ پر دو گواہوں کے دستخط ثبت ہیں)

(بحوالہ روزنامہ "آفاق" لاہور ۲۹ مارچ ۵۸ء)

۳۰۰ برس پہلے

مغلوں کا فن تعمیر اپنے عروج پر تھا
لیکن
نورجہاں کا مزار
آج زبان حال سے پکار رہا ہے
کہ
"بر مزار ما غریباں نے چراغے نے گلے
نے پر پروانہ سوزد نے صدائے بلبلے"

لیکن آج
پائیدار اور مضبوط ترین عمارات میپل لیف سیمنٹ سے بنائی جاتی ہیں۔

MAPLE LEAF

میپل لیف پاکستان کی صنعت کے لئے باعث فخر ہے۔

پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن

manhattan

THE DAILY AL-FAZL,
30-3-58

نماز مترجم انگریزی میں

مع عربی متن و تصاویر و قیام و رکوع و سجود تفصیل نماز جمعہ و عیدین۔ نکاح و استخارہ و جنازہ وغیرہ اور قرآن مجید و احادیث کی بہت سی ہدایات کی کتاب صرف ۴/ میں بھیج دی جائے گی۔
پاکستانی احباب خالد لطیف صاحب کراچی بکڈپو ۸۲/۲ گولی مار کراچی سے طلب فرمائیں
سیکرٹری انجمن ترقی اسلام سکندرآباد (دکن)

اوقات روانگی دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس
از سرگودھا برائے لاہور	۳½	۴¼	۵½	۶½	۷½	۸¾	۱۰	۱۱½	۱۳	۱۳½
از لاہور برائے سرگودھا	۳½	۵	۶½	۸	۸½	۱۰½	۱۲	۱۳½	۱۵	۱۶
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵¾	۱۰½	۱۵¼	نوٹ:۔ لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے۔ (جنرل مینجر)						
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵¾	۱۰½	۱۵¼							

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵